© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

اسلام اور سود : از ڈاکٹر انور اقبال قریشی (ستارہ قائداعظم)
سابق معاشی مشیر و ایڈیشنل سکریٹری وزارت مالیات
حکومت پاکستان ۔

تیسرا ترمیم شدہ ایڈیشن ۔ صفحات ۳۱۶ (چھوٹی تقطیع)

قیمت دس روپے ۔ پبلشرز ہالیہ پبلشنگ ہاؤس ۳-۲۹۰ سرور روڈ لاہور چھاؤنی ۔

ڈاکٹر انور قریشی صاحب ملک کے نہایت ممتاز ماہر مالیات ہیں جن کی شہرت اندرون ملک نیز بیرون ملک محتاج بیان نہیں ۔ آپ پہلے ایشیائی محقق ہیں جو سنہ ۱۹۵۱ع میں ''بین الاقوامی فنڈ واشنگٹن،، کے معاشی مشیر مقرر ہوئے پھر سنہ ۱۹۵۰ع میں سعودی عرب کی حکومت کے اعلی معاشی و مالیاتی مشیر رہے ۔

آج سے تقریباً پچیس برس پیشتر ڈاکٹر صاحب نے انگریزی زبان میں سود کے اسلامی نظریہ پر مقالہ تحریر فرمایا تھا ۔ فلاسفۂ یونان سے لیکر لارڈ کینس تک کے نظریات کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے آپ نے اپنی کتاب میں یہ ثابت کیا کہ سود معاشرے کی اقتصادی ترقی میں رکاوٹ ہے، اس لئے اسلام نے تکمیل دین کے دعوی کے ساتھ سود جیسی نقصان دہ منفعت کو حرام قرار دیا ۔ اس کتاب کے دو اردو ایڈیشن پہلے شائع ہوچکے ہیں اور یہ تیسرا ایڈیشن بھی گونا گوں خوبیوں کا حامل ہے ۔ اس ایڈیشن میں ترمیم و اصلاح کے علاوہ ایک طویل باب کا اضافہ بھی کیا گیا ہے جس میں بینکوں کو قومی ملکیت میں لینے کے مسئلے سے بحث کی گئی ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اقتصادیات کے ماہر ہونے کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب نے دنیائے تاریخ میں عہد بعہد کے سودی کاروبار کے مضر اثرات کو بیان کرنے کے بعد یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ فنی حیثیت سے اقتصادی ترقی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بنکوں اور بیمہ کمپنیوں کے سودی نظام کو بدل دیا جائے اور اس تبدیلی کو عمل میں لانے کے لئے لازم ہے کہ حکومت ان سارے مالیاتی اداروں کو قومی ملکیت میں لے لے۔

سارے ممالک اسلامیہ میں اہل علم حضرات کا اس بیان پر اتفاق رہے کہ سود اسلام میں حرام ہے اور اس سے پرہیز لازم ہے۔ مگر بین الاقوامی کاروبار میں فی الحال اس سے چھٹکارا حاصل کرنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ ہاں اسلامی حکومتوں کے فی مابین سارے کاروبار کے محدود کرنے سے یہ ممکن ہوسکتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اسلامی احکام کا نفاذ اسلامی معاشرے ہی میں ہوسکتا ہے جسکی جغرافیائی تحدید کی ضرورت نہیں۔ اب یہ اسلامی حکومتوں کا فریضہ ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے معاشرے کو اسلامی ثقافت کا نمونہ بنائیں۔

اس کتاب کی فاضلانہ بحثیں نہ صرف معاشیات کے طلبا کے لئے مفید ہیں بلکہ دوسرے لوگ بھی ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

صوفیائے بہار اور اردو :

تصنیف پروفیسر محمد معین الدین دردائی ایم اے علیگ

تقدیم مولانا اعجاز الحق قدوسی

شائع کردہ : آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس ناظم آباد ۔ کراچی

تعداد صفحات ۱۹۲ ۔ چھوٹی تقطیع ۔ قیمت آٹھ روپیے ۔

اردو کی ابتدا کا تعلق برصغیر میں مسلمانوں کے ورود سے قائم کیا جا

© rasailojaraid.com